© rasailojaraid.com

وفیات

دل میں ہیں جس قدر بھی داغِ اَلم
جانے والوں کے ہیں نشانِ قدم

(۱)

سید احمد عروج قادری ایڈیٹر زندگی نئی دہلی زندگی کی دوڑ میں آگے نکل گئے۔ تحریکِ اسلامی کے محاذِ قلم کا ایک مجاہد جدا ہو گیا۔ تاریخ وفات ۱۷ مئی ۱۹۸۶ء مطابق ۷ رمضان المبارک بروز سنیچر، چار بجے صبح، بمقام بریلی ہسپتال، اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ۔

۲۴ مارچ ۱۹۱۳ء کو ضلع اورنگ آباد (بہار) کے ایک اسلامی خانوادے آستانۂ عالیہ امجھر شریف میں پیدا ہوئے۔ یہ خاندان شروع سے اسلامی رجحانات کی روشنی سے بہرہ مند تھا۔

قادری صاحب کی ابتدائی تعلیم امجھر شریف، پھر مدرسۂ محمدیہ پٹنہ اور شمس الہدیٰ پٹنہ میں ہوئی۔ فاضل کی سند حاصل کی۔ اسلامی علوم کی تدریسی خدمت سے پہلے مدرسہ عزیزیہ بہار، پھر مدرسۂ شمس الہدیٰ میں ۱۹۵۳ء تک انجام دی اور اس کے بعد جماعت کی ثانوی درس گاہ رام پور میں آ گئے۔ ۴۶ء میں جماعت کے رکن بنے۔

پچھلے دور میں جماعت کی تربیتی سرگرمیوں میں، جلسوں اور جلوسوں میں، شوریٰ کے اجتماعات میں، کبھی قائم مقام امیر کی حیثیت سے، کبھی رکنِ شوریٰ کی حیثیت سے اور کبھی مدیر زندگی کی حیثیت سے بڑے اعلیٰ اور وسیع فرائض انجام دیتے رہے۔

۱۹۶۰ء سے ماہنامہ زندگی کی ادارت کا بار اٹھایا اور تا دمِ آخر اسے

© rasailojaraid.com